



سوال

(172) رمضان المبارک میں نکسیر کا آنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص کو رمضان المبارک میں اٹھائیس یوم تک نکسیر آتی رہے تو اس کا حکم کیا ہے۔؟ آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میری عمر انچاس برس ہو چکی ہے لیکن اب تک مجھے نکسیر نہیں آئی تھی، لیکن پچھلے برس رمضان المبارک میں صبح سے لیجر غروب آفتاب تک تقریباً پچھ گھنٹے چلتی رہی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر تو معاملہ وہی ہے جو آپ نے بیان کیا ہے تو آپ کا روزہ صحیح ہے؛ کیونکہ آپ کو نکسیر میں کوئی اختیار نہیں تھا اور وہ خود ہی آئی ہے اس لیے اس کے وجود پر آپ کا روزہ نہیں ٹوٹا اس کی دلیل شریعت اسلامیہ کی آسانی ہے

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اللہ تعالیٰ کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا البقرة (286).

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا یہ بھی فرمان ہے :

اللہ تعالیٰ تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا المائدة (6).

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمت نازل فرمائے "انتہی

فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (265-264/10).

اور مستقل کمیٹی کے فتاویٰ جات میں یہ بھی درج ہے :

"اگر کسی شخص کے اختیار کے بغیر روزے کی حالت میں نکسیر پھوٹ جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے" انتہی



مجلس البحث الإسلامي
محدث فتوى

هدا ما عمدي والشدا علم بالصواب

فتاوى علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوة